2- روح القدس

کلیسیا خُدا کے روح کے بغیر کام نہیں کر سکتی ، اعمال کی کتاب میں رسول مکمل طور پر روح القدس کی راہنمائی ،قوت اور اختیار پر انحصار کرتے تھے۔اعمال کی کتاب میں تقریباً 50 مرتبہ روح القدس کا ذکر ہوا ہے۔

اعمال کی کتاب میں روح القدس کے 9 کردار:

چیف کمانڈر (2:1)

نبوت کی تحریک دینے والا (4,2:13؛28:11)

نبوت کا پورا کرنے والا (18-17:2)

باپ کا وعدہ (33:2)

خُدا کی نعمت (8:15؛28:2)

کلیسیاؤں کا تسلی دینے والا (31:9)

کلام کی تصدیق کرنے والا (47-44،38:10)

آسمان سے بارش (47-44،38:10؛18-11:2)

خوشی دینے وال (52:13)

دُعا:

مقدس لوقا طبیب اپنی دونوں تحریروں میں دُعا کو بہت اہمیت دیتے ہیں۔اگر ہم مقدس لوقا کی معرفت لکھی گئی اِنجیل کا مطالعہ کریں تو خُداوند یسوعؔ مسیح کی دُعائیہ زندگی کو جس طور سے مقدس لوقا نے بیان کیا ہے کسی اور اِنجیل نویس نے نہیں کیا۔اسی طرح اعمال کی کتاب میں 30 سے زائد حوالہ جات میں دُعا کا تذکرہ کیا گیا ہے۔28 ابواب میں سے 17 ابواب میں دُعا سے متعلق دُعا کی گئی ہے۔

کلیسیا دُعا کے وسیلہ سے قائم ہوئی اس کے بعد دُعا ایک بنیادی کلید بن گئی۔ اعمال کی کتاب میں مسیحی دُعا کے ماحول میں سانس لیتے تھے۔ وہ دُعا کی قوت پر ایمان رکھتے تھے۔ وہ اپنا ہر کام دُعا سے شروع کرتے، جاری رکھتے اور دُعا ہی سے مکمل کرتے تھے۔

آدھے سے زائد حوالہ جات ایسے ہیں جن میں دُعا کے ساتھ معجزات بھی بیان کئے ہیں۔ ایسے جیسے دُعا اور معجزات کا چولی دامن کا ساتھ ہے۔ جیسے پہلے ابواب میں کلیسیا دُعا کر رہی ہے اور روح القدس ان کی زندگیوں پر نازل ہوا، پھر 3 باب میں دُعا کا ذکر ہے اور اس کے بعد جنم کا لنگڑا شفا پا گیا، پھر وہ دُعا کر رہے ہیں تو روح القدس کا مسح آیا ہے اور مکان ہلنے لگا ہے، مقدس پطرس نے دُعا کی اور مُردہ حالت سے تبیتا نامی خاتون زندہ ہوگئی، پھر کلیسیا دُعا کر رہی ہے قید خانے سے مقدس پطرس رسول معجزانہ طریقے سے رہا ہوگئے۔

پھر دُعا کے وسیلے ساؤل کی تبدیلی، اب بہت سارے لوگوں کا خیال ہے کہ ان کا نام بدل کر پولس رکھا گیا تھا تو یہ معلومات درست نہیں ہیں کیونکہ ان کے دو نام تھے ساؤل ان کا یہودی نام اور پولس ان کا رومی نام تھا۔ دُعا کے وسیلے کُرنیلیس کی تبدیلی،

پولس اور سیلاس دُعا کرنے جا رہے تھے کہ ایک لونڈی جس میں غیب دان روح تھی وہ آزاد ہوگئی۔ پولس اور سیلاس قید خانے میں دُعا کر رہے اور حمد کے گیت گا رہے تھے قید خانے کی نیو ہل گئی اور دُعا کے وسیلہ بیمار شفا پا رہے ہیں۔

مقدس پولس کے خطوط اور اعمال کی کتاب:

جب مقدس پولس کُرنتھس میں تھے (اعمال 18 : 1 - 18) تو غالباً انہوں نے وہیں سے 1 اور 2 تھسلنیکیوں کے خطوط قلمبند کئے۔ لیکن حیرانی کی بات ہے کہ مقدس لوقا نے اس بات کا ذکر نہیں کیا۔ اس کی مختلف توجیہات پیش کی جاتی ہیں۔

لوقا کو معلوم نہیں تھا پولس نے خطوط لکھے۔ کیونکہ وہ کبھی پولس سے نہیں ملا تھا۔ اس خیال کی مشکل یہ ہے کہ اگر مقدس پولس سے مقدس لوقا کی کبھی ملاقات نہیں ہوئی تو وہ ان کے بارے میں اتنی تفصیل سے کیسے لکھتے ہیں۔

لوقا کو معلوم تھا کہ پولس خط لکھتا ہے لیکن اس نے وہ خطوط کبھی پڑھے نہیں۔ کیونکہ جب بھی وہ پولس کے ساتھ رہا پولس نے کوئی خط نہ لکھا۔ یہ رائے اس صورت میں ٹھیک لگتی ہے اگر ہم فرض کریں کہ پولس اپنے سفر کے دوران ہی خط لکھتا تھا اور لوقا کے ساتھ قیام کے دوران خاموش رہا۔ لیکن یہ قیاس مشکل ہے کیونکہ مقدس پولس مسلسل کلیسیاؤں کے رابطہ میں رہتے تھے۔

لوقا کو علم تھا کہ پولس نے خط لکھے انہوں نے ان خطوط سے فائدہ بھی اُٹھایا۔ کیونکہ مقدس پولس اور اعمال کی کتاب میں خاصی مطابقت موجود ہے۔

مقدس لوقا کو علم ہے کہ مقدس پولس خط لکھتے ہیں لیکن وہ جان بوجھ کر اس کا ذکر نہیں کرتے۔ کیونکہ وہ مقدس پولس کو ایک مشنری کے طور پر پیش کرتے ہیں نہ کہ مصنف کے طور پر۔ یہ رائے سب سے معقول نظر آتی ہے۔